ہم نے قرآن کو تمہاری زبان میں آسان بنادیا ہے
تاکہ لوگ ہدایت حاصل کرتے رہیں ﴿۴۴/ ۵۸﴾

یہ بابرکت کتاب ہم نے تم پر اُتاری ہے تاکہ لوگ اس میں
تدبر (غور) کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں ﴿۳۸/ ۲۹﴾

اللہ کی آخری کتاب سے
ہدایت و نصیحت کے لیے

# علم و ہدایت

مختلف قرآنی آیات کا
آسان و سلیس اردو ترجمہ

حصہ اول

اسکالر: سید محمد علی (ایڈیٹر ایجوکیشن نیوز)

سید طالب علی ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ نمبر 2155)
B-2/2 بلاک 1، میزانائن فلور، الکرم اسکوائر، ایف سی ایریا، لیاقت آباد نمبر 10

نام کتاب: ................................... علم وہدایت

ترجمہ: ........................................ سید محمد علی (ایڈیٹر ایجوکیشن نیوز)

کمپوزنگ وٹائٹل گرافک: .................. سید محسن علی


رابطہ

سید طالب علی ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ نمبر 2155) کراچی

B-2/2 بلاک 1، میزانائن فلور، الکرم اسکوائر، ایف سی ایریا، لیاقت آباد نمبر 10، کراچی پاکستان۔

آن لائن اکاؤنٹ نمبر 01012409 فرسٹ ویمن بینک، ناظم آباد نمبر 4 نزد لاروش ریسٹورنٹ۔


## عرضِ مترجم وناشر

ہم اللہ کے حضور سربسجود ہوکر انتہائی عجز وانکساری کے ساتھ اللہ رب العالمین کا شکرادا کرتے ہیں۔ جس کی ذاتِ اقدس واعلیٰ حیّ وقیوم کے بے پایاں فضل وکرم سے اس بندۂ خطا کار وعاصی نے 1988ء سے قرآن کا ترجمہ پڑھنا اور سمجھنا شروع کیا۔

مطالعۂ قرآن کے سلسلے میں مختلف مترجم مولانا اشرف علی تھانوی صاحب، مولانا شاہ احمد خاں رضا بریلوی صاحب، مولانا مودودی صاحب، مولانا فتح محمد جالندھری صاحب، حافظ نذر احمد صاحب اور دیگر مترجم کا قرآنی ترجمہ وتفسیر اور لغات القرآن زیرِ مطالعہ رہیں۔ ان سب کو پڑھنے اور سمجھنے کے بعد قرآن کریم کے 30 پاروں کا ترجمہ انتہائی سلیس اور آسان اردو زبان میں کرنے کی ایک ادنیٰ سی کوشش کی ہے۔ لیکن کچھ مالی وسائی کی کمی کی وجہ سے ٹرسٹ ہذا 30 پاروں کا ترجمہ شائع کرنے سے قاصر ہے۔ افادۂ عام کیلئے مختلف قرآنی آیات کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ اللہ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومقبول فرمائے۔

نوٹ: مخیّر حضرات جو اس کارِ خیر میں حصہ لینا پسند فرمائیں تو جتنے نسخوں کی اشاعت کی استطاعت ہو چھپوا کر زیادہ سے زیادہ افادۂ عام کیلئے تقسیم کریں۔ ادارے کی جانب سے ہر فرد اور ہر ادارے کو اشاعت کی اجازت ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# تدبر قرآن

قرآن کریم، فرقان حمید ایک ایسا آسمانی نسخہ ہے جو دوسری آسمانی کتابوں اور صحیفوں کی بھی تصدیق کرتا ہے۔ اسے اُم الکتاب (کتابوں کی ماں)، قرآن مبین (زندہ قرآن) اور امام مبین (زندہ پیشوا) بتایا گیا۔ اس میں محمدؐ کی طرح بنی نوع انسان کے امام ابراہیمؑ کو مناظر قدرت دِکھانے کے شواہد ہیں۔ اللہ کی یونس جیسی بستی کی تمنا اور یونس کی قوم پر زندگی کی تمام کلفتیں دور کرنے کی وجہ ہے۔ اور علم وحکمت (سائنس وٹیکنالوجی) فہم وفراست کی باتیں ہیں۔ یہ قیامت تک آنے والی نسلوں اور قوموں کی رہنمائی کیلئے آیا ہے۔

اس میں اللہ سے ڈرنے والے، ان دیکھے اللہ کی قدرت پر یقین کرنے والے، اللہ کی بندگی و عبادت کرنے والے خالص اللہ کی نذرو نیاز کرنے والے، اٹھتے بیٹھتے اللہ سے دعا مانگنے والے، صرف اللہ کے حکم کی پیروی کرنے والے، برائی و بے حیائی سے بچنے والے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے، دنیا وآخرت میں انعام واکرام پانے والے مومن ومسلم عالموں، بچوں، بوڑھوں، مردوں، عورتوں اور قوموں کے دلچسپ ولطف اندوز سچے قصے ہیں۔

اور اللہ کا سخت عذاب پانے والے، شرک کرنے والے، شرک کی طرف راغب کرنے والے، شرک میں شامل ہونے والے، اللہ کو چھوڑ کر بزرگوں سے دعا مانگنے والے، بتوں، دیوی، دیوتا، آگ، چاند، سورج اور بزرگوں کو پوجنے والے، اللہ کے سوا دیوی، دیوتا اور بزرگوں کی نذرو نیاز دلانے والے، سود کھانے والے، جہاد نہ کرنے والے، اللہ کے کلام میں تحریف کرنے والے عالم ومشائخ، اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے نافرمان اور رسولوں کو ناحق قتل کرنے والے حاکموں، بادشاہوں، سرداروں، مشرک کافر جاہل بزرگوں، بوڑھوں، مردوں عورتوں کے دل سوز تذکرے درج ہیں۔ اور اللہ کے عذاب سے ہلاک وتباہ ہونے والی قوموں کے خوفناک اور دل ہلانے والے احوال بھی تفصیل سے شامل کئے گئے ہیں۔

یہ سچے قصے اور احوال محض پڑھنے، پڑھانے، سننے، سنانے، طاق میں سجانے، مسجد میں رکھنے، بیٹی کو جہیز میں دینے، گھر میں لٹکانے یا گلے میں ڈالنے کیلئے قرآن میں جمع نہیں کئے گئے بلکہ یہ قیامت تک آنے والی نسلوں اور قوموں کیلئے عبرت ونصیحت کیلئے تحریر کئے گئے ہیں تاکہ یہ ماضی کے آئینے میں اپنا حال دیکھیں، غور کریں، سوچیں کہ یہ اللہ کے انعام واکرام کے مستحق ہیں یا عذاب کے۔ اور اپنا مقام خود تلاش کریں۔

سید محمد علی (ایڈیٹر ایجوکیشن نیوز)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

## قرآن کی فضیلت

اور یہ بڑے مرتبے کا قرآن ہے﴿سورت۵۶/آیت۷۷﴾ جو محفوظ کتاب میں لکھا ہوا ہے﴿۵۶/۷۸﴾ اسے (ناپاک کافر) نہیں پاک (ایمان والے) لوگ چھوتے ہیں﴿۵۶/۷۹﴾

## سجدہ صرف اللہ کے لیے

رات دن اور چاند سورج اسی کی قدرت کی نشانیاں ہیں پس نہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو۔ صرف اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان کو بنایا ہے اگر اس کی خوشنودی چاہتے ہو﴿۴۱/۳۷﴾ پھر بھی یہ نہیں مانیں گے تو اللہ کے پاس ایسے بہت ہیں جو دن رات اس کی حمد وثنا کرتے رہتے ہیں اور تھکتے نہیں﴿۴۱/۳۸﴾

## اللہ کی کاریگری

اور آسمان کو نہیں دیکھتے جو اوپر چھایا ہوا ہے۔ ہم نے کیسے بنایا ہے اور کیسے سجایا ہے اس میں شگاف تک نہیں﴿۵۰/۶﴾ اور زمین کو کیسے پھیلایا ہے اس میں پہاڑ رکھ دیئے ہیں اور اس سے نسل درنسل چلنے والی پیداوار اُگاتے ہیں﴿۵۰/۷﴾ تاکہ ہمارے فرمانبردار بندے دیکھیں اور ہماری صناعی (کاریگری) پر غور کریں﴿۵۰/۸﴾ ہم ان ہی آسمانوں سے برکت والا پانی اتارتے ہیں۔ جس سے باغ اور کھیتیاں سیراب ہوتی ہیں﴿۵۰/۹﴾ اور کھجور کے درخت جن سے گتھی ہوئی کھجوروں کے گابھے اترتے ہیں﴿۵۰/۱۰﴾ جو ہمارے بندوں کا رزق ہے اور اسی سے ہم مردہ زمین کو زندہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح قیامت کے دن تمہیں بھی زمین سے نکالیں گے﴿۵۰/۱۱﴾

## محنت وتحمل کرنے والوں کو اللہ کا انعام

اور جو اپنے رب کی خوشی کے لئے محنت وبرداشت کریں۔ صلوٰۃ قائم کریں اور جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں چھپا کر اور اعلانیہ خرچ کریں۔ بھلائی سے بدی کو دور کریں انہیں کے لئے عاقبت کا گھر اچھا ہے﴿۱۳/۲۲﴾ وہ عدن کے باغوں میں جائیں گے ان کے نیک بزرگ ان کی بیویاں اور ان کی اولاد اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آتے جاتے کہیں گے السلام علیکم﴿۱۳/۲۳﴾ تم پر سلامتی ہو۔ دیکھو یہ تمہاری محنت وثابت قدمی کا انعام ہے اور عاقبت کا گھر کیسا اچھا ہے﴿۱۳/۲۴﴾

## اللہ کو ماننے والوں پر فرشتے رحمت بھیجتے ہیں

جولوگ مان لیتے ہیں کہ ہمارا پالنے والا اللہ ہے پھر اس پر قائم رہتے ہیں ان پر رحمت کے فرشتے اترتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ نہ ڈرو نہ غمگین ہو ہم جنت کی بشارت دیتے ہیں جس کا تم سے وعدہ ہے ﴿۴۱/۳۰﴾ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی رہیں گے وہاں جس چیز کی خواہش کرو گے ملے گی ﴿۴۱/۳۱﴾ (اگر) یہ آسمان اوپر سے ہٹ جائیں تو دیکھو کہ فرشتے اپنے رب کی حمد وثنا اور دنیا والوں کی مغفرت کی دعا کر رہے ہیں۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا رحیم ہے ﴿۴۲/۵﴾ یہ اس بخشنے والے دیالو کی نوازش ہے ﴿۴۱/۳۲﴾

## انسان کتنا ناشکرا اور نافرمان ہے

ہم تمہاری تمام ضرورتیں پوری کرتے ہیں اگر اللہ کی نعمتوں (احسانوں) کو گننا چاہو تو گن نہیں سکو۔ مگر انسان بڑا جاہل اور ناشکرا ہے ﴿۱۴/۳۴﴾ انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب سے عاجزی کے ساتھ دعائیں کرتا ہے مگر جب نعمت (خوشحالی) مل جاتی ہے تو پہلے کی طرح دعائیں مانگنا بھول جاتا ہے اور اللہ کے شریک ٹھہرانے لگتا ہے جو اسے راستے سے بھٹکا دیتے ہیں۔ کہ چند دن اپنے کفر میں مگن رہو۔ بالآخر تمہیں جہنمی لوگوں میں ملنا ہے ﴿۳۹/۸﴾ (کیونکہ) یہ ہمارے دیئے ہوئے رزق (نعمتوں) میں ایسوں کا حصہ مقرر (ایسوں کی نذر و نیاز) کرتے ہیں جن کو جانتے بھی نہیں۔ قسم ہے اللہ کی تمہاری اس توہم پرستی کی باز پرس ضرور ہوگی ﴿۱۶/۵۶﴾ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ سے دعا کرتے ہیں سب شریکوں کو بھول کر۔ مگر جب سلامتی سے ساحل پر اُترتے ہیں تو (اللہ کے بجائے) انہی شریکوں (داتاؤں) کی نذر و نیاز دلاتے ہیں ﴿۲۹/۶۵﴾ پوچھو تم کو خشکی اور سمندروں کی تاریکیوں سے نجات دینے والا کون ہے۔ جس سے تم گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر دعائیں مانگتے ہو کہ اگر اس مصیبت سے بچالیا تو ہمیشہ شکر گزار رہیں گے ﴿۶/۶۳﴾ کہو ہاں اللہ ہی تم کو اُس سے اور دوسرے دُکھوں سے نجات دیتا ہے مگر تم پھر شرک (اللہ کے سوا اوروں کی نذر و نیاز) شروع کر دیتے ہو ﴿۶/۶۴﴾ اس طرح ہماری ناشکری کرتے ہیں۔ ہمارے احسان اور نوازشیں بھلا دیتے ہیں۔ خیر ان کو جلد معلوم ہو جائے گا ﴿۲۹/۶۶﴾ وہی تم کو خشکی اور سمندروں کی سیر کرواتا ہے۔ تم کشتیوں پر سوار ہوتے ہو لطیف ہوائیں تمہیں لے کر چلتی ہیں اور تم خوش ہوتے ہو۔ پھر ناگہاں طوفان آجاتا ہے اور لہریں ہر طرف سے اُمنڈ اُمنڈ کر آنے لگتی ہیں تم

سمجھتے ہو کشتی کو نگل لیں گی۔اس وقت تم تمام شریکوں (خداؤں، بزرگوں وغیرہ) کو بھول کر صرف اللہ سے دعا کرتے ہو کہ مالک اس مصیبت سے بچالے ہم ہمیشہ شکر گزار رہیں گے﴿۱۰/۲۲﴾ پھر جب نجات مل جاتی ہے تو خشکی پر اتر کر بغاوت (یعنی اللہ کا شکر کرنے کے بجائے دوسروں کی نذر و نیاز) شروع کر دیتے ہیں۔اے لوگو! تمہاری نافرمانی کا وبال تمہاری جانوں پر پڑے گا۔دنیا کی زندگی کے مزے اُڑالو پھر تم کو ہمارے حضور آنا ہے تب ہم بتائیں گے تم کیا کرتے رہے﴿۱۰/۲۳﴾ اور کھلے سمندروں میں جب کوئی مصیبت آتی ہے تو صرف ہم سے دعا کرتے ہو مگر جب ہم بچا کر ساحل پر پہنچا دیتے ہیں تو ہم کو بھول جاتے ہو۔واقعی انسان بڑا ناشکرا ہے﴿۱۷/ ۶۷﴾

## نادانوں،مشرکوں کے فریب میں مت آنا

اب تم کو اپنے حکم (قرآن) کے ذریعہ ایک شریعت (سیدھی راہ دِکھا) دی ہے پس اسی کے تابع رہنا۔اور نادانوں کے فریب میں نہیں آجانا﴿۴۵/ ۱۸﴾ (کیونکہ) وہ اللہ کے سامنے تمہارے کام نہیں آئیں گے۔ظالم (مشرک) آپس میں ایک دوسرے کے ساتھی بن جاتے ہیں۔مگر متقی لوگوں کا ولی صرف اللہ ہے﴿۴۵/ ۱۹﴾ (یادرکھو) ان کے آگے جہنم ہے۔جو کچھ وہ کرتے ہیں ان کے کام نہیں آئے گا۔نہ وہ کام آئیں گے جن کو اللہ کے بدلے اپنا اولیاء بنا رکھا ہے۔ان کو سخت عذاب ہوگا﴿۴۵/ ۱۰﴾ یہ لوگ ہماری نصیحتوں سے جو ان کے بھلے کو اتاری جاتی ہیں انکار کرتے ہیں حالانکہ یہ ایک قابلِ احترام کتاب ہے﴿۴۱/ ۴۱﴾ یہ قرآن بنی نوعِ انسان کے لئے بصیرت (رہنما) ہے اور یقین رکھنے والی قوموں کے لئے ہدایت و رحمت رہے گا﴿۴۵/ ۲۰﴾ اس (قرآن) میں ان کے لئے نصیحت ہے جو قبول کرنے والے دل، سننے والے کان اور دیکھنے والی آنکھیں رکھتے ہیں﴿۵۰/ ۳۷﴾

## مخلوق اور خالق برابر نہیں

ان سے پوچھو آسمانوں اور زمین کا مالک (رب) کون ہے کہیں گے اللہ تو پھر پوچھو تم اس کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنے اولیاں کیوں بناتے ہو جو خود اپنے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں یا اندھیرا اور اجالا ایک ہو سکتے ہیں۔پھر یہ اللہ کے شریک کیوں مقرر کرتے ہیں۔کیا وہ بھی اللہ کی طرح کوئی مخلوق بنا سکتے ہیں تم مخلوق کو خالق کے برابر کرتے ہو کہو اللہ

ہی ہر چیز کا بنانے والا ہے اور وہ ایک سب پر غالب ہے﴿۱۳/ ۱۶﴾ وہ تمہارے معاشرے سے ایک مثال دیتا ہے کیا تمہارے ملازم بھی تمہارے مال میں برابر کے شریک بن جاتے ہیں جو ہم تم کو دیتے ہیں اور کیا تم اُن کو اپنے برابر سمجھتے ہو اور کیا تم اُن کا بھی ویسا ہی احترام کرتے ہو جیسے اپنے برابری والوں کا۔عقل والوں کو ہم اپنی باتیں اسی طرح سمجھاتے ہیں ( کہ خالق ومخلوق برابر نہیں ہوسکتے )﴿۳۰/ ۲۸﴾

## طالب ومطلوب کتنے بے بس ہیں

اے لوگو! ہم ایک مثال دیتے ہیں اسے غور سے سنو جن سے تم اللہ کے سوا دعا کرتے ہو۔وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے خواہ سب مل کر بنانا چاہیں۔اور اگر مکھی ان کی کوئی چیز لے بھاگے تو چھڑا نہ سکیں۔ یہ طالب ومطلوب کتنے بے بس ہیں﴿۲۲/۷۳﴾ مگر انہوں نے آپس میں اپنے معاملات بانٹ لئے اور فرقہ بن گئے جسے جو ملا اسی میں خوش ہیں﴿۲۳/ ۵۳﴾ ہم تم پر نہایت واضح کلام اُتارتے ہیں جس میں گزرے ہوئے لوگوں کے قصے اور اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے نصیحتیں ہیں﴿۲۴/۳۴﴾

## اللہ رگِ جاں سے زیادہ قریب ہے

ہاں ہم نے انسان کو بنایا ہے۔اس کے دل میں جو وسوسے ( خیالات ) بھی آتے ہیں ہم جانتے ہیں۔ہم اس کی رگِ جاں سے زیادہ قریب ہیں﴿۵۰/ ۱۶﴾

## اللہ کے سوا کوئی خدا کوئی داتا نہیں

ہم نے تم کو بھی ایک امت کا رسول بنایا ہے جیسے پہلے امتوں کے پاس جو گزر گئیں رسول بھیجے تھے تا کہ تم پر جو کچھ وحی کیا جائے ان کو پڑھ کر سناؤ۔مگر یہ رحمٰن کو ماننے سے انکار کرتے ہیں ان سے کہو وہی میرا رب ہے اس کے سوا کوئی خدا اور داتا نہیں ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی سے توبہ کرنا چاہیے﴿۱۳/ ۳۰﴾ تم اس مالک حقیقی کے شریک ٹھہراتے ہو جو ہر جاندار کی خبر گیری کرتا ہے ان کے نام بتاؤ کیا تم اللہ کو وہ سجھاؤ گے جس کا دنیا میں کوئی وجود نہیں یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں مگر نافرمانوں کو یہی تماشہ پسند ہے۔ وہ لوگوں کو بھٹکاتے اور سیدھی راہ پر آنے سے روکتے ہیں پس جسے اللہ بھٹکا دے اسے ہدایت نہیں مل سکتی﴿۱۳/ ۳۳﴾ ایسے لوگوں کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہوگا اور آخرت کا عذاب تو اور بھی شدید ہوگا۔ وہاں اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں آئے گا﴿۱۳/ ۳۴﴾

## اللہ کے سوا کسی سے دعا نہیں مانگو ورنہ عذاب میں پڑ جاؤ گے

لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسوں سے دعا کرتے ہیں جو کچھ نہیں بنا سکتے بلکہ خود بنائے گئے تھے ﴿۲۰/۱۶﴾ ان سے پوچھو آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا ہے۔ کہیں گے اللہ نے۔ تو کہو پھر تم اللہ کو چھوڑ کر دوسروں سے دعائیں کیوں مانگتے ہو۔ اور کہو کہ اگر اللہ مجھے کوئی دُکھ دیدے تو کیا تمہارے داتا اسے دور کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر رحمت فرمانا چاہے تو کیا یہ اُس کی رحمت کو روک سکتے ہیں۔ کہہ دو کہ میرے لئے اللہ کافی ہے۔ بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۳۸/۳۹﴾ انسان کو دُکھ پہنچتا ہے تو ہم سے دعائیں مانگتا ہے۔ اور ہم اپنی نعمتوں سے سرفرزا کر دیں تو کہتا ہے یہ مجھے اپنے علم (قابلیت) کی وجہ سے ملا ہے۔ مگر یہی آزمائش کی چیز ہے جسے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۴۹/۴۰﴾ پس اللہ کے سوا کسی سے دعا نہیں مانگو ورنہ عذاب میں پڑ جاؤ گے ﴿۲۱۳/۲۶﴾

## فرقے مت بناؤ ورنہ عذاب ہوگا

پس اللہ کی رسی (قرآن) کو سب مل کر تھامے رہو اور تم فرقے نہیں بناؤ اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کرتے رہو۔ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اُس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی۔ تم اُس کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی ہوگئے۔ تم آگ کے گڑھے کے کنارے کھڑے تھے اُس نے تمہیں بچالیا۔ اللہ اپنی باتیں اسی طرح سمجھاتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ ﴿۱۰۳/۳﴾ جو اپنے دین میں فرقے بنا لیتے ہیں اور ولیوں، اماموں، پیروں کے چیلے بن جاتے ہیں اور ہر فرقہ اپنے عقیدوں میں مگن رہتا ہے ﴿۳۲/۳۰﴾ اور تم بھی اُن جیسے نہیں ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور واضح احکام کے باوجود آپس میں اختلاف کر بیٹھے۔ اُن پر سخت عذاب ہوگا ﴿۱۰۵/۳﴾ یہ اللہ کی باتیں ہیں جو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اللہ دنیا والوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا ﴿۱۰۸/۳﴾ اللہ نے تمہیں ایسی امت بنایا ہے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلاتی ہے اور اچھے کام کرنے کا حکم دیتی ہے برے کاموں سے روکتی ہے۔ یہی لوگ فلاح (خوشحالی) حاصل کرنے والے ہیں ﴿۱۰۴/۳﴾

## فرقے نہ ہونے کی تدبیر

اور یہ قرآن تو ساری انسانیت کی رہنمائی کے لئے ہے۔ اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے اس میں ہدایت اور نصیحت ہے ﴿۱۳۸/۳﴾ یہی میرا سیدھا راستہ (صراطِ مستقیم) ہے تو اسی پر چلو اور

دوسری راہیں اختیار نہیں کرو۔ ورنہ تمہارے درمیان فرقے ہو جائیں گے۔ یہ تم پر فرض کیا جاتا ہے تا کہ تم متقی بن جاؤ ﴿۶/۱۵۳﴾

## داؤد کو اللہ کی نصیحت

(ہم نے کہا) اے داؤد ہم نے تم کو زمین پر اپنا نائب بنایا ہے پس انصاف سے فیصلہ کیا کرو اپنی خواہش کی پیروی نہیں کرنا۔ وہ راہ راست سے بھٹکا دے گی اور جو اللہ کے راستے سے بھٹک جائیں گے اُن کے لئے سخت عذاب ہے کیونکہ وہ حساب کے دن کو بھول جاتے ہیں ﴿۳۸/۲۶﴾

## علمِ قرآن آجانے کے بعد تم اپنی مرضی کے تابع نہیں رہ سکتے

چنانچہ ہم نے اپنے احکام عربی زبان میں اتارے ہیں اور علم (قرآن) آجانے کے بعد تم اپنی مرضی (وہم وعقائد) کے تابع نہیں رہ سکتے۔ اللہ کے سوا تمہارا ولی اور سہارا کون ہے ﴿۱۳/۳۷﴾ اب ان کو دیکھو جنہوں نے اپنی خواہشات کو اپنا خدا بنالیا ہے۔ یہ جان بوجھ کر اللہ کا انکار کرتے ہیں (اور اللہ کے احکام میں ردو بدل کرتے ہیں) تو ہم نے ان کے کانوں اور دلوں پر چھاپ لگادی ہے اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ اب اللہ کے سوا ان کو کون ہدایت دے سکتا ہے۔ تو کیا یہ نصیحت مان جائیں گے ﴿۴۵/۲۳﴾ اللہ ایسے (ظالم) لوگوں پر لعنت بھیجتا ہے جن کے کان بہرے اور آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں ﴿۴۷/۲۳﴾

## کیا اللہ کے سوا کوئی مدد کر سکتا ہے۔

انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے خدا بنا لیے ہیں تو کیا ان سے بھی کوئی مدد ملتی ہے ﴿۳۶/۷۴﴾ مگر ظالم (جاہل) لوگ اپنی مرضی چلاتے ہیں تو اللہ جسے بھٹکا دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور اُن کا مددگار کون ہوگا ﴿۳۰/۲۹﴾ بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا ﴿۳۷/۶۹﴾ اور انہی کے نقشِ قدم پر چل پڑے ﴿۳۷/۷۰﴾ اور یقیناً اُن سے پہلے والے ان کو بھٹکا گئے تھے ﴿۳۷/۷۱﴾ ہم نے ان میں بھی چونکانے والے (نبی) بھیجے ﴿۳۷/۷۲﴾ پھر دیکھو جو نہیں چونکے اُن کا حشر کیا ہوا ﴿۳۷/۷۳﴾ صرف اللہ کے مخلص بندے (بچ گئے) ﴿۳۷/۷۴﴾

## غوث ایک بت کا نام ہے جسے قومِ نوح پوجتی تھی

پھر نوح نے اپنے رب سے کہا یہ لوگ میرا کہا نہیں مانتے۔ یہ لوگ اس کے پیچھے چلتے ہیں جس کے مال و اولاد کی زیادتی اس کی تباہی کا سبب بننے والی ہے (سردار قوم) ﴿۲۱﴾ اور وہ مکاری

(سیاست) میں بھی ماہر ہیں ﴿۲۲﴾ کہتے ہیں تم اپنے پانچ داتاؤں کو نہ چھوڑنا یعنی (۱) ود، (۲) سواع، (۳) یغوث، (۴) یعوق اور (۵) نسر کو ﴿۲۳﴾

## وسیلہ گھڑنے والے ذلیل وخوار

یقیناً ہم تم پر سچائیوں کی کتاب اُتارتے ہیں تاکہ خالص اللہ کی بندگی اختیار کرو کہ یہی اس کا دین (قانون) ہے ﴿۳۹/۲﴾ پس اللہ کے سوا کسی کو غوث ومشکل کشا نہیں بنانا ورنہ ذلیل وخوار ہو جاؤ گے ﴿۱۷/۲۲﴾ یہ حکمت ودانائی کی باتیں تمہارا رب وحی کے ذریعہ بتاتا ہے پس تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک خدائی (وسیلہ) نہیں ماننا ورنہ خوار و ذلیل کر کے جہنم میں ڈالے جاؤ گے ﴿۱۷/ ۳۹﴾ اس کی ذات پاک ہے اور بلند ہے ان سے جو انہوں نے (داتا غوث) گھڑ رکھے ہیں ﴿۱۷/۴۳﴾ ہاں اللہ کو خالص (شرک سے پاک) دین پسند ہے۔ جو لوگ اسے چھوڑ کر دوسروں کو اپنا اولیا بنا لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم ان کو وسیلہ بناتے ہیں تاکہ وہ ہمیں اللہ سے قریب کر دیں تو اللہ ان کے اختلاف کا فیصلہ کرے گا۔ اللہ کسی جھوٹے جھوٹے اور ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۳۹/۳﴾ پھر انہوں نے بھی ان کی مدد نہیں کی جن کو خدا کی طرح پوجتے تھے اور ان کو اللہ کے مقرب بندے (وسیلہ) بتلاتے تھے وہ سب چھوڑ کر بھاگ گئے۔ یہی ان کا جھوٹ تھا اور انہیں پر ان کو ناز تھا ﴿۴۶/ ۲۸﴾

## اے نبی! تم ان کے وکیل (سفارشی) نہیں

تمہارا رب تمہارا حال جانتا ہے وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے اور چاہے تو عذاب دے۔ اے نبی تم کو ان کا وکیل (سفارشی) نہیں بنایا گیا ﴿۱۷/۵۴﴾ کہو اُن کو بلاؤ جن پر تم کو ناز ہے اللہ کی جگہ کیا وہ تمہارے دکھ دور کر سکتے ہیں یا انہیں بدل دینے کا اختیار رکھتے ہیں ﴿۱۷/ ۵۶﴾ جن کو یہ پکارتے ہیں اس دن وہ خود اللہ تک پہنچنے کا سہارا ڈھونڈ رہے ہوں گے کوئی مقرب مل جائے اور اس کی رحمت تک پہنچائے مگر وہ بھی اللہ کے عذاب سے خوف کھاتے ہوں گے۔ بلاشبہ تمہارے رب کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے ﴿۱۷/ ۵۷﴾ جن لوگوں نے اللہ کو بھول کر دوسروں کو اپنا اولیا بنا رکھا ہے اللہ ان سے واقف ہے۔ (اے نبیؐ!) تم ان کی وکالت (سفارش) نہیں کر سکتے ﴿۴۲/ ۶﴾ کافر (نافرمان) سمجھتے ہیں ہم کو چھوڑ کر ہمارے بندوں کو اولیاء (غوث وداتا) بنالیں گے تو کچھ نہیں ہوگا۔ ہم ایسے نافرمانوں سے جہنم کو بھر دیں گے ﴿۱۸/۱۰۲﴾

## رسول اور جنات غیب کا علم نہیں جانتے

اور جس دن اللہ تمام رسولوں کو جمع کرے گا اور اُن سے پوچھے گا تم کو تمہارے اُمتی کیا مانتے رہے۔ وہ کہیں گے ہم کو کچھ خبر نہیں غیب کا حال تو تو ہی جانتا ہے﴿۵/۱۰۹﴾ پھر جب ہم نے اُن (سلیمان) کی موت کا حکم دیا تو (کسی چیز سے ان کا مرنا) کسی کو معلوم نہیں ہوسکا۔ جب تک اُن کے عصا (اقتدار) کو گھن نہیں لگ گیا۔ جب وہ گرے (زوال آیا) تو جنوں کو معلوم ہوا کہ اگر وہ غیب کی باتیں جانتے ہوتے تو اُس مصیبت میں نہیں پھنسے رہتے﴿۳۴/۱۴﴾

## نہ فائدہ نہ نقصان پہنچاسکیں

یہ لوگ اللہ کی جگہ ایسوں سے دعا کرتے ہیں جو نہ نقصان پہنچاسکیں نہ فائدہ۔ یہ بھٹک کر دور چلے گئے ہیں﴿۲۲/۱۲﴾ یہ ایسے داتاؤں سے دعا مانگتے ہیں جو فائدے سے زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ ایسے داتا بھی برے اوران کے ماننے والے بھی﴿۲۲/۱۳﴾ صرف ایک اللہ کے ہوجاؤ اور مشرک نہیں بنو۔ جو اللہ کے شریک (اولیا، داتا، غوث وغیرہ) بنائے گا وہ ایسا ہے جیسے آسمان سے گرا پھر اسے پرندوں نے نوچ کھایا اور ہوا نے اس کی خاک اُڑا دی﴿۲۲/۳۱﴾ تم اسے چھوڑ کر دوسرے داتا بنا لیتے ہو جو کچھ نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے گئے تھے اور وہ اپنے نفع ونقصان پر بھی قدرت نہیں رکھتے نہ مرنا ان کے بس میں تھا اور نہ دوبارہ اُٹھنے کا اختیار ہے﴿۲۵/۳﴾ مگر لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسوں سے دعا کرتے ہیں جو نفع پہنچاسکیں نہ نقصان۔ اور نافرمان تو گویا اپنے رب کے دشمن ہیں﴿۲۵/۵۵﴾ پس اللہ ہی حق (سچا مالک) ہے اور جن سے لوگ اس کے سوا دعائیں کرتے ہیں وہ جھوٹے (باطل خدا) ہیں۔ بلاشبہ اللہ ہی سب سے اعلیٰ واکبر ہے﴿۲۲/۶۲﴾

## ہماری کیا مجال، جو ہم اولیاء بنانے کو کہتے

جس دن یہ اُٹھائے جائیں گے اور وہ بھی جن کو یہ پوجتے تھے اللہ کو چھوڑ کر۔ پوچھا جائے گا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود گمراہ ہوئے؟﴿۲۵/۱۷﴾ کہیں گے تو پاک ہے شریکوں سے ہماری کیا مجال تھی جو تیرے سوا کسی اور کو اولیا بنانے کو کہتے۔ تو نے ان کو اوران کے باپ دادا کو نواز دیا تو یہ تجھ سے غافل ہوگئے یہ دراصل جاہل لوگ ہیں﴿۲۵/۱۸﴾ اس طرح وہ تمہیں جھٹلا دیں گے اور تمہارا کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔ وہاں کوئی بچانے والا (غوث) اور حمایتی (مولا) نہیں ملے گا۔ تو جس نے ظلم (شرک) کیا وہ سخت عذاب چکھے گا﴿۲۵/۱۹﴾ کہتے ہیں اگر ہمارا اعتقاد اپنے

داتاؤں پر پختہ نہیں ہوتا تو یہ ہم کو بہکا کر ان سے برگشتہ کر چکے ہوتے۔ مگر ان کو جلد معلوم ہو جائے گا جب عذاب دیکھیں گے کہ کون بھٹکا تھا ﴿۴۲/۲۵﴾

## جھوٹی روایتیں

اور جو لوگ لہوالحدیث (جھوٹ روایتیں) گھڑ کر بے علم (جاہل) لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں گے اور ان کو بے وقوف بنائیں گے وہ رسوائی کے عذاب میں پڑیں گے ﴿۳۱/۶﴾

## کیا اللہ کے سوا بھی کوئی داتا ہے؟

انسان کو دُکھ پہنچتا ہے تو گڑگڑا کر اپنے رب سے دعا کرتا ہے مگر ہم اپنی رحمت سے لطف اندوز کر دیں تو لوگ اپنے رب کے بجائے (یشرکون) داتا خواجہ کے گن گانے لگتے ہیں ﴿۳۰/۳۳﴾ تا کہ جو کچھ ہم نے دیا ہے اس کی ناشکری کریں۔ خیر چند دن مزے کر لو تم کو جلد معلوم ہو جائے گا ﴿۳۰/۳۴﴾ مخلوق کو پہلے کس نے بنایا پھر انہیں بار بار کون بناتا ہے۔ آسمانوں اور زمین سے رزق کون دیتا ہے۔ تو کیا اللہ کے سوا بھی کوئی داتا ہے۔ کہو سچے ہو تو دلیل لاؤ ﴿۲۷/۶۴﴾ اللہ وہی ہے جس نے تم کو بنایا ہے وہی تمہیں روزی پہنچاتا ہے، وہی موت دیتا ہے اور وہی پھر زندہ کرے گا۔ تو کیا تمہارے اپنے بنائے ہوئے غوث و داتا بھی ایسا کوئی کام کر سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہے اور تمہارے شریکوں سے بہت افضل و اعلیٰ ہے ﴿۳۰/۴۰﴾

## تم ایمان کیا جانو

دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ ان سے کہو تم ایمان کیا جانو۔ ہاں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں (یعنی اطاعت قبول کی ہے)۔ ابھی ایمان (یقین) تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔ ہاں اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہے تو اللہ تمہارے اعمال کا پورا صلہ دے گا۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے ﴿۴۹/۱۴﴾

## ان کو علم نہیں سنی سنائی پر اکڑتے ہیں

ان کو کوئی علم نہیں ہے۔ سنی سنائی پر اکڑتے ہیں۔ مگر سچائی کے آگے وہم نہیں ٹھہرتا ﴿۵۳/۲۸﴾ جو لوگ ہماری نصیحت سے منہ موڑتے ہیں اور صرف دنیا کی زندگی چاہتے ہیں ان سے تم منہ پھیر لو ﴿۵۳/۲۹﴾ تم (اللہ کی) اس حدیث پر تعجب کیوں کرتے ہو ﴿۵۳/۹۵﴾ ان کے علم کی یہی انتہا ہے تمہارا رب جانتا ہے کہ کون بھٹکا ہے اور کون راہ راست پر ہے ﴿۵۳/۳۰﴾

## رسول محمد ﷺ کی آمد کی بشارت

اورمریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا۔اے بنی اسرائیل میں اللہ کا رسول ہوں۔ میں توریت کی جو مجھ سے پہلے آئی ہے تصدیق کرتا ہوں۔اورایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا بشارت دیتا ہوں۔اس کا نام احمد ہوگا۔پھرانہوں نے اپنی نشانیاں (معجزے) پیش کئے تو کہنے لگے یہ صریح جادو ہے ﴿۶۱/۶﴾

## نبوت کا سلسلہ ختم

اورمحمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں وہ اللہ کے رسول ہیں۔اورنبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے (آخری نبی) ہیں۔اوراللہ ہر بات کی مصلحت جانتا ہے ﴿۳۳/۴۰﴾

## مشرکوں کی حسرت....کاش قرآن سن کر پہاڑ چلنے لگیں

(مشرک کہتے ہیں کہ) کاش قرآن سن کر پہاڑ چلنے لگیں، زمین پھٹ جائے اورمردے بولنے لگیں مگر یہ سب کام تو اللہ کے اختیار میں ہیں تو کیا اہلِ ایمان بھی اس سے مایوس ہوسکتے ہیں۔اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو ہدایت دے دیتا۔ پھرنہ انکار کرنے والوں پران کے برے اعمال کے بدلے مصیبتیں آتیں نہ ان کی بستیوں کے قریب زلزلے اورعذاب آتے یہاں تک کہ مقررہ وقت آجاتا اللہ مقرروقتوں کو نہیں ٹالتا ﴿۱۳/۳۱﴾

## اللہ کے احکام کے سواکسی اولیاء کی پیروی مت کرو

اے لوگو! اُن احکام کی پیروی کرو جو تمہارے پالنے والے (اللہ) کی طرف سے اُترتے ہیں اور اُس کے سواکسی اولیاء (رفیق) کی پیروی مت کرو۔مگرتم میں نصیحت ماننے والے کم ہیں ﴿۳﴾

## اللہ کے سواکسی زندہ یامردہ سے دعانہ مانگو

اوراللہ کے ساتھ کسی دوسرے (مردہ یازندہ) سے دعانہ مانگنا کیونکہ اللہ کے سوا کوئی مولا نہیں ہے۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے ذات باری کے اسی کا حکم چلتا ہے اوراس کے آگے تم کو حاضر ہونا ہے ﴿۲۸/۸۸﴾ اورنہ زندہ اورمردہ برابر ہوسکتے ہیں۔اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔اورتم ان کو جو قبروں میں ہیں نہیں سنا سکتے ﴿۳۵/۲۲﴾ اب وہ بے جان مردے ہیں جو نہیں جانتے کہ کب اُٹھائے جائیں گے ﴿۱۶/۲۱﴾ جولوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا اولیا بنا لیتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے مکڑی اپنا گھر (جالا) بناتی ہے اوراس میں کیا شک ہے کہ تمام گھروں میں کمزور گھر مکڑی کا ہے۔کاش یہ لوگ سمجھیں ﴿۲۹/۴۱﴾ (کہ) ان سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو ایسوں سے دعا

کریں جو قیامت تک انہیں جواب نہ دے سکیں اور نہ ان کو ان کی دعاؤں کی خبر ہو﴿۴۶/۵﴾

## شکر کرنے والے

ہم نے موسیٰ کو نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو (جہالت کی) تاریکی سے نکال کر (علم کی روشنی) نور میں لائیں اور ان کو اللہ کے قوانین سکھائیں۔ بے شک اس میں محنت و برداشت اور شکر کرنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں﴿۱۴/۵﴾ تمہارے رب نے کہا ہے اگر میرا شکر ادا کرتے رہے تو اور زیادہ نعمتیں دوں گا اور ناشکری کی تو میرا عذاب بھی سخت ہے﴿۱۴/۷﴾

## سمجھدار لوگ

یہ تو ساری انسانیت کو سکھلانے چونکانے اور باور کرانے والا کلام ہے اللہ صرف ایک ہے مگر صرف سمجھدار لوگ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں﴿۱۴/۵۲﴾

## اللہ کے نزدیک جاہل لوگ......

لوگ اللہ کی جگہ ایسے (بزرگوں، بتوں وغیرہ) کی بندگی کرتے ہیں جو نہ نقصان پہنچا سکیں نہ فائدہ۔ کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی (شفیع) ہیں۔ ان سے کہو تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود آسمانوں میں ہے نہ زمین پر۔ اللہ ایسے شریکوں (داتاؤں) سے بہت اقدس و اعلیٰ ہے﴿۱۰/۱۸﴾ اور یہ بھی کہ اللہ کے سوا کسی سے دعا نہ مانگو جو نہ فائدہ پہنچا سکے نہ نقصان۔ اگر ایسا کیا تو تم بھی ظالموں (جاہلوں) میں شمار ہو گے﴿۱۰/۱۰۶﴾

## فسادیوں پر اللہ کی لعنت

اور جو لوگ اللہ سے کیئے ہوئے وعدے توڑیں گے، جن رشتوں کو قائم رکھنے کا حکم ہے ان کو کاٹیں گے اور ملک میں فساد پھیلائیں گے ان پر اللہ کی لعنت ہو گی ان کا ٹھکانہ برا ہے﴿۱۳/۲۵﴾

## مقصدِ تخلیق انسان

مگر پھر تمہارا رب رحم کس پر کرتا۔ جس کی خاطر اس نے ان کو بنایا ہے۔ اور تمہارے رب کا یہ کلام بھی سچ ہونا ہے کہ جہنم کو میں انسانوں اور جنوں سے بھر دوں گا﴿۱۱/۱۱۹﴾

## جمعہ کے دن اللہ کی باتیں

اے ایمان لانے والو! جمعہ کے دن جب صلوٰۃ کی پکار سنو تو اللہ کی باتیں سننے کے لئے چل پڑو اور خرید و فروخت بند کر دو۔ یہ تمہارے لئے اچھا ہے اگر سمجھو﴿۶۲/۹﴾

## کسی کی اجارہ داری نہیں

اس سے اہلِ کتاب کو معلوم ہو جائے گا کہ صرف وہی اللہ کے فضل کے اجارہ دار نہیں ہیں۔ فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ بے شک وہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿۵۷/ ۲۹﴾

## شاعروں کی بات بے عقل مانتے ہیں

اور شاعروں کی باتیں تو بے عقل ہی مانتے ہیں ﴿۲۶/ ۲۲۴﴾ دیکھو وہ وادیوں اور ویرانوں میں خاک چھانتے پھرتے ہیں ﴿۲۶/ ۲۲۵﴾ اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ﴿۲۶/ ۲۲۶﴾

## انسان کی کوشش دیکھ کر پورا بدلہ دیا جائے گا

انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿۵۳/ ۳۹﴾ اور بے شک اس کی کوشش بھی دیکھی جائے گی ﴿۵۳/ ۴۰﴾ اور اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿۵۳/ ۴۱﴾

## چالیس سال کی عمر کو پہنچو تو دعا کرو

ہم انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ اس کی ماں اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھتی ہے اور تکلیف سے جنتی ہے۔ اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا تیس ماہ میں پورا ہوتا ہے۔ پس وہ جوان ہوا اور چالیس سال کی عمر کو پہنچے تو (دعا کرے) اے ہمارے پالنے والے مجھے توفیق دے۔ کہ تیرے احسانوں کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں شکر ادا کروں اور نیک کام کرلوں جو تجھے پسند آئیں۔ یا رب میرے لئے میری اولاد میں بھلائی دے۔ میں توبہ کے ساتھ تجھ سے رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں (ان دیکھے رب کے آگے سر جھکانے والوں) میں سے ہوں ﴿۴۶/ ۱۵﴾

## کیا یہ پڑھ کر بھی ان کے دل نہیں کانپتے

کیا اب بھی وقت نہیں آیا ہے کہ اہلِ ایمان کے دل اللہ کا ذکر اور جو کچھ اللہ اتارتا ہے سن کر کانپ جائیں اور ویسے نہیں بن جائیں (جیسے وہ بن گئے) جن کو پہلے کتابیں دی گئیں تھیں پھر جب کچھ وقت گزر گیا تو ان کے دل سخت ہوگئے۔ اور ان میں سے اکثر بدکار بن گئے ﴿۵۷/ ۱۶﴾ یہ لوگ قرآن میں تدبر (غور) کیوں نہیں کرتے۔ کیا ان کے دلوں پر قفل (تالے) لگ گئے ہیں ﴿۴۷/ ۲۴﴾

## ہمارا مقصد انسانیت کی خدمت
## اور قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے

دوستو! آپ نے ''علم و ہدایت'' (حصہ اول) مختلف قرآنی آیات کا ترجمہ پڑھ لیا ہوگا اس سے کس حد تک استفادہ کیا، کس حد تک معلومات حاصل کی، یہ آپ بہتر جانتے ہیں۔ ہم اتنا ضرور کہیں گے کہ مزید استفادے کیلئے سید محمد علی (ایڈیٹر ایجوکیشن نیوز) کا انتہائی آسان، سلیس اردو زبان میں قرآنی ترجمہ (زندہ قرآن) طباعت کے لیے تیار ہے مگر مالی وسائل کی وجہ سے اس کی طباعت میں دقت پیش آرہی ہے۔ برائے مہربانی اس کی اشاعت کے سلسلے میں آپ ہماری مدد کیجئے۔

تم اگر (اشاعت قرآن کیلئے) اللہ کو قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دوگنا دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اللہ بڑا قدر شناس اور درگزر کرنے والا ہے ﴿۶۴/۱۷﴾

سید طالب علی ویلفیئر ٹرسٹ آپ کے عطیات، آپ کی نوازشات اور آخرت کے لئے آپ کی بہترین سرمایہ کاری کی منتظر ہے۔

## دُکھی انسانیت کی خدمت کریں

دوستو! یہ نہیں سمجھو کہ آج کے ترقی یافتہ دور میں ہر شخص خوشحال اور پرسکون زندگی بسر کر رہا ہے بلکہ ہم آپ کی توجہ ان ہزاروں افراد کی طرف مبذول کرا رہے ہیں جو دو وقت کی روٹی، تن ڈھانپنے کو کپڑے اور سر چھپانے کو گھر کیلئے ترس رہے ہیں۔ ان میں کچھ بیمار ہیں، کچھ بے روزگار، کچھ معذور ہیں۔ سب سے بڑھ کر وہ معذور پھول سے بچے جو نہ صرف اپنے ماں باپ کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد سے پوچھتے ہیں کہ ہمارا قصور کیا ہے؟؟؟ جو ہم زندگی کی خوشبوؤں سے محروم ہیں...... ہمارے ماں باپ کو وہ تمام سہولت نہیں جو آپ سب کو حاصل ہیں۔ دوستو! کیا ہم ان معصوم پھول سے بچوں کے سوال کا جواب دے سکتے ہیں! یقیناً نہیں دے سکتے......مگر ان کی مدد ضرور کر سکتے ہیں۔ آیئے! ہم اور آپ مل کر دُکھی انسانیت کی خدمت کریں۔

## تعاون کی اپیل

ادارے کے نام آفس ایڈریس پر کراس چیک/ بینک پے آرڈر بھجوائے جا سکتے ہیں
یا پھر مالی عطیات آن لائن اکاؤنٹ نمبر 01012409 فرسٹ ویمن بینک
ناظم آباد نمبر 4 رضیہ اپارٹمنٹ نزد لاروش ریسٹورنٹ